CHAPTER 6

TRIAL BALANCE

OBJECTIVES

This chapter will enable the business owner to develop an understanding of:

- what is the trial balance?
- the format of the trial balance
- the extraction of the trial balance

6.1 What is the trial balance?

A trial balance is a statement having two columns. These columns contain the closing balances of all the accounts maintained by a business. Illustration 4 in Chapter 3 is reproduced here to exemplify the closing balance and trial balance.

ILLUSTRATION 4 (Reproduced)

Azhar runs a small furniture selling shop. During August 2007, he made the following transactions:
01 August 2007 Purchased 20 chairs at Rs.500 per chair, paying by cheque **1**
22 August 2007 Returned 5 chairs for refund, on producing receipts, at Rs.500 per chair refund made by cheque **2**
23 August 2007 Returned 5 chairs for refund, on producing receipts, at Rs.500 per chair refund made in cash **3**
28 August 2007 Purchased 5 chairs at Rs. 600 per chair, paying in cash **4**

The inventory purchase and inventory returned accounts would look as shown below in Figs 6.1 and 6.2. Transactions have been numbered as in Illustration 4 and highlighted for reference.

Figure 6.1

AZHAR FURNITURE SHOP
Purchase Account
Folio No. 002

	Date	Supplier	Detail of Purchase	Unit Price	Total Payment Made	Mode of Payment
1	1 August 2007	Jalal Furnitures	20 chairs	500	10,000	Cheque No. 4768
4	28 August 2007	Jalal Furnitures	5 chairs	600	3,000	Cash
	Total		25 chairs		**13,000**	

باب 6

ٹرائل / تجرباتی بیلنس

مقاصد

اس باب سے کاروباری آدمی کی درج ذیل کے بارے میں سوجھ بوجھ بڑھے گی۔

- ٹرائل یا تجرباتی بیلنس (کیا ہوتا ہے)
- ٹرائل یا تجرباتی بیلنس کی شکل
- ٹرائل بیلنس سے اقتباس لینا

6.1 ٹرائل بیلنس کیا ہوتا ہے۔

ٹرائل بیلنس ایک ایسا سٹیٹمنٹ ہے جس کے دو خانے ہوتے ہیں۔ ان خانوں میں ایک ادارے کے تمام اکاؤنٹس کے کلوزنگ بیلنس شامل ہوتے ہیں۔ باب نمبر 3 میں دی گئی مثال 4 کو دوبارہ سے نیچے دیا جارہا ہے تاکہ کلوزنگ بیلنس اور ٹرائل بیلنس کی توضیح ہو سکے۔

مثال 4 (دوبارہ درج شد)

اظہر ایک چھوٹی سی دکان پر فرنیچر فروخت کرتا ہے۔ اگست 2007 کے دوران میں اس نے مندرجہ ذیل ٹرانزیکشنز کیں۔

1 اگست 2007	-/500 روپے فی کرسی کے حساب سے 20 کرسیاں خریدیں ان کی ادائیگی بذریعہ چیک کی۔ 1
22 اگست 2007	رسید دکھانے پر -/500 روپے فی کرسی کے حساب سے 5 کرسیاں واپس کیں۔ رقم کی واپسی بذریعہ چیک ہوئی۔ 2
23 اگست 2007	رسید دکھانے پر -/500 روپے فی کرسی کے حساب سے ریفنڈ دینے پر 5 کرسیاں واپس کیں۔ رقم کی واپسی نقد ہوئی۔ 3
28 اگست 2007	-/600 روپے فی کرسی کے حساب سے 5 کرسیاں خریدیں، قیمت نقد ادا کی۔ 4

انوینٹری خرید اور انوینٹری واپسی اکاؤنٹ کچھ ایسے نظر آئیں گے جیسا کہ نیچے خاکہ نمبر 6.1 اور 6.2 میں دکھایا گیا ہے۔ ٹرانزیکشنز پر مثال نمبر 4 کی طرح نمبر لگائے گئے ہیں اور انہیں حوالے کی خاطر واضح کیا گیا ہے۔

خاکہ نمبر 6.1

اظہر فرنیچر شاپ

پرچیز (خرید) اکاؤنٹ

صفحہ نمبر 002

	تاریخ	سپلائر	تفصیل خرید	فی اکائی قیمت	کل ادائیگی	طریقہ ادائیگی
1	یکم اگست 2007	جلال فرنیچرز	20 کرسیاں	500	10,000	چیک نمبر 4768
4	28 اگست 2007	جلال فرنیچرز	5 کرسیاں	600	3,000	نقد
	میزان		25 کرسیاں		13,000	

Figure 6.2

	Date	Supplier	Detail of Inventory Returned	Unit Price	Total Amount Received	Mode of Payment
	AZHAR FURNITURE SHOP					
	Purchases Return Account					
						Folio No. 001
2	22 August 2007	Jalal Furnitures	5 chairs	500	2,500	Cheque No. 6385
3	23 August 2007	Jalal Furnitures	5 chairs	500	2,500	Cash
	Total		10 chairs		**5,000**	

Figure 6.3

Closing balances taken to trial balance, as highlighted in Figs 6.1 and 6.2, above are:

Purchases	Rs.13,000
Purchases returns	Rs.5,000

Trial balance is used by the business to prepare the profit and loss account and balance sheet, as will be fully explained in Chapter 7.

6.2 The format of the trial balance

As explained in section 6.1 above, a trial balance has two columns. The left-hand-side column is called the 'Debit' column and the right-hand-side column is called the 'Credit' column.

Using the accounting traditions, the closing balances of accounts containing assets and expenditures are written in the 'Debit' column while the closing balances of accounts containing liability and income are written in the 'Credit' column. Assets, expenses, liabilities and incomes are explained below.

6.2.1 Assets

An asset is anything valuable held by the business that the business can use in the long term. Usually assets are high-value items and have a useful life of more than one year. Examples of assets include land, buildings, furniture, cash, bank balances, inventories and trade debts. When a business purchases some assets it is said that the business has incurred capital expenditure.

6.2.2 Expenses

An expense may be paid in cash or recorded for payment after some time, ie it may be a credit transaction, as discussed in Chapter 4. Expenses are incurred to maintain day-to-day business activities. Examples of expenses include payments for utility bills, salaries, rent, postage, transportation, printing and stationery. Such expenses are known as revenue expenses.

خاکہ نمبر 6.2

اظہر فرنیچر شاپ

پرچیز (خرید) واپسی اکاؤنٹ

صفحہ نمبر 001

	تاریخ	سپلائر	تفصیل خرید	فی یونٹ قیمت	کل وصولی	طریقہ ادائیگی
2	22اگست2007	جلال فرنیچرز	5 کرسیاں	500	2,500	چیک نمبر6385
3	23اگست2007	جلال فرنیچرز	5 کرسیاں	500	2,500	نقد
	میزان		10 کرسیاں		5,000	

خاکہ نمبر 6.3

ٹرائل بیلنس میں لے جائے گئے کلوزنگ بیلنس جیسا کہ اوپر خاکہ نمبر 6.2, اور 6.1 میں واضح کئے گئے ہیں، مندرجہ ذیل ہیں۔

خرید	13,000 روپے
واپسی خرید	5,000 روپے

ایک کاروباری ادارہ ٹرائل بیلنس کو نفع/نقصان اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ تیار کرنے کے لئے استعمال کرتا ہے جس کی پوری وضاحت باب نمبر 7 میں کی جائے گی۔

6.2 - ٹرائل بیلنس کی شکل

جیسا کہ اوپر سیکشن نمبر 6.1 میں بیان کیا گیا ہے ٹرائل بیلنس کے دو خانے ہوتے ہیں۔ بائیں ہاتھ کے خانے کو Debit (ڈیبٹ) کا خانہ اور دائیں ہاتھ کو Credit (کریڈٹ) کا خانہ کہتے ہیں۔

اکاؤنٹنگ کی روایات کے مطابق وہ اکاؤنٹ جن میں اثاثوں اور اخراجات کے کلوزنگ بیلنس شامل ہوتے ہیں۔ انہیں Debit (ڈیبٹ) کے خانہ میں لکھا جاتا ہے جبکہ وہ اکاؤنٹ جن میں واجب الادا قرض اور آمدنی کے کلوزنگ بیلنس شامل ہوتے ہیں انہیں Credit (کریڈٹ) کے خانے میں لکھا جاتا ہے۔ اثاثہ جات اخراجات، قرضہ جات اور آمدنی کی تشریح نیچے کی جارہی ہے۔

6.2.1 اثاثہ جات

کوئی بھی قیمتی چیز جو ادارے کی ملکیت ہو اور جسے ادارہ طویل عرصے تک استعمال کرسکتا ہو اس کا اثاثہ ہے۔ اثاثے عموماً بہت قیمتی اشیاء ہوتی ہیں جو ایک سال سے زائد عرصہ تک کے لئے مفید ہوتی ہیں۔ اثاثوں کی مثالیں: زمین، عمارتیں، فرنیچر، نقدی، بینک بیلنسز، انوینٹریز اور کاروباری قرضہ جات۔ کاروباری ادارہ جب کچھ اثاثے خریدتا ہے تو کہا یہ جاتا ہے کہ ادارہ نے سرمایہ خرچ کیا ہے۔

6.2.2 - اخراجات

اخراجات یا تو نقد کئے جائیں گے یا پھر انہیں کچھ عرصہ بعد ادائیگی کے لئے درج کر لیتے ہیں یعنی ہوسکتا ہے یہ ادھار کا لین دین ہو جیسا کہ باب نمبر 4 میں بحث کی گئی ہے۔ روزمرہ کی کاروباری سرگرمیاں جاری رکھنے کے لئے اخراجات کئے جاتے ہیں۔ اخراجات کی مثالیں یوٹیلٹی بلز، تنخوائیں، کرایہ، ڈاک، آمدورفت، چھپائی اور سٹیشنری وغیرہ ہیں ایسے اخراجات کو ریونیو (مالگزاری۔ یافت) اخراجات کہتے ہیں۔

6.2.3 Liabilities

A liability is an obligation that a business has to someone else. A liability arises when the business has made use of some benefits but not yet paid for these benefits. For example, the electricity bill is paid after the business has consumed electricity. Future payment for the electricity used is an obligation of the business. Another example of an obligation is payment of pending bills to grocers at the end of the month, after goods have been consumed during the month.

6.2.4 Income

Revenue generated by the business is its income. A business earns income by selling goods and services. For example, revenue is generated by a hairdresser for trimming hair, by a grocer for selling groceries, by a furniture shop for selling furniture and by a printing press for printing books and pamphlets.

6.3 The extraction of the trial balance

The extraction of trial balance is very simple. The closing balances of all the accounts maintained by the business are obtained. The closing balances of assets and expenditures are written in the left-hand-side column (the 'Debit' column) and the closing balances of liability and income accounts are written in the right-hand-side column (the 'Credit' column). A specimen trial balance is shown below in Fig. 6.4.

Figure 6.4

Account Title		Debit Rupees	Credit Rupees
Cash		5,000	—
Bank		12,000	
Sales revenue		—	100,000
Sales return		3,000	—
Expense		25,000	—
Opening inventory		5,000	—
Purchases		45,000	—
Purchases return		—	10,000
Debtors		75,000	—
Creditors		—	10,000
Capitals		—	50,000
Total		170,000	170,000

6.2.3-لائبلٹی (واجب الادا قرض)

لائبلٹی ایسی ذمہ داری ہے جو ایک ادارے پر کسی دوسرے ادارے کی طرف سے عائد ہوتی ہے۔لائبلٹی اس وقت پیدا ہوتی ہے جب ادارے نے کچھ فوائد حاصل کئے ہوں لیکن ان فوائد کی قیمت ادا نہیں کی مثال کے طور پر بجلی کا بل اُس وقت ادا کیا جاتا ہے جب ادارہ بجلی استعمال کر چکا ہو استعمال شدہ بجلی کے اخراجات کی آئندہ ہونے والی ادائیگی ادارے کی ذمہ داری (قرض) ہے۔اس ذمہ داری کی ایک اور مثال کریانہ فروش کے وہ بل ہیں جنہیں مہینے کے آخر میں ادا ہونا ہے کیونکہ سامان تو مہینے کے دوران میں استعمال ہو چکا۔

6.2.4 -انکم(آمدنی)

ادارے کی کمائی ہوئی رقم اس کی آمدنی ہے ایک کاروباری ادارہ مال اور اپنی خدمات بیچ کر کمائی کرتا ہے مثال کے طور پر ایک حجام بال کاٹ کر، ایک کریانہ فروش پنساری کی چیزیں فروخت کر کے، ایک فرنیچر کی دکان فرنیچر بیچ کر اور ایک پرنٹنگ پریس/چھاپہ خانہ کتابیں اور کتابچے چھاپ کر پیسہ کماتے ہیں۔

6.3-ٹرائل بیلنس بنانا

ٹرائل بیلنس بنانا بہت آسان ہے اس کیلئے ان تمام اکاؤنٹس کے کلوزنگ بیلنسز حاصل کئے جاتے ہیں جو ایک ادارہ بنا رہا ہوتا ہے۔اثاثوں اور اخراجات کے کلوزنگ بیلنسز بائیں ہاتھ کے خانے یعنی Debit (ڈیبٹ) کے خانے میں لکھے جاتے ہیں اور واجب الادا (قرضے) اور آمدنی کے اکاؤنٹس کو دائیں ہاتھ کے خانے یعنی Credit (کریڈٹ) کے خانے میں لکھا جاتا ہے۔

نمونے کا ایک ٹرائل بیلنس نیچے خاکہ نمبر 6.4 میں دکھایا گیا ہے۔

خاکہ نمبر 6.4

اکاؤنٹ کا عنوان	ڈیبٹ (debit) روپے		کریڈٹ (Credit) روپے
کیش	5,000		—
بینک	12,000		
آمدنی از فروخت	—		100,000
واپسی فروخت	3,000		—
اخراجات	25,000		—
اوپننگ انوینٹری	5,000		—
خرید	45,000		—
واپسی خرید	—		10,000
قرض داران	75,000		—
قرض خواہان	—		10,000
سرمایہ	—		50,000
میزان	**170,000**		**170,000**

In an accurate trial balance, the total of the 'Debit' column will be equal to the total of the 'Credit' column as shown in Fig. 6.4 above. If it is found that there is a difference between the two totals, it may be for one of the following reasons.

- The debit and credit columns of the trial balance have not been totalled properly.
- The closing balances of individual accounts have not been worked out properly. For example, if the closing balance in Fig. 6.2 above were wrongly worked out as Rs.4,500 instead of Rs. 5,000, the two columns in Fig. 6.4 would not be the same.
- Assets, expenses, income or liabilities have been put under the wrong column, eg if the closing balance of debtors or sales return is wrongly written in the credit column or the closing balance of creditors is written on the debit side, again the two columns in Fig. 6.4 will not tally.
- Transactions have not been recorded properly in individual accounts, eg if the business purchases goods for Rs.4,524 but wrongly records this in the purchases account as Rs.4,254, this will result in a closing balance that is Rs.270 less than the actual closing balance. Again, this would mean that the total of the debit column of the trial balance would not be equal to the total of the credit column.

By virtue of accounting conventions, the closing balance of inventory is not shown in the trial balance.

ILLUSTRATION 11

During the month of August 2007, the transactions of 'Fauzia Cosmetics Shop' have been as shown here.

01 August 2007 Fauzia started her business with Rs.50,000 cash. **1**
03 August 2007 Purchased cosmetic goods for Rs.15,000 in cash from Mr. Imran. **2**
05 August 2007 Sold goods for Rs.25,000 in cash to Ms. Fareeha **3**
07 August 2007 Purchased goods for Rs.10,000 on credit from Mr. Imran. **4**
10 August 2007 Paid salaries of Rs.20,000 to her employees in cash. **5**
15 August 2007 Transferred some cash, Rs.15,000, to the business bank account. **6**
17 August 2007 Paid rent of her shop, Rs.12,000. **7**
22 August 2007 Sold goods for Rs.12,000 on credit to Ms. Zeba. **8**
27 August 2007 Paid utility bills of Rs.5,000 through her bank account **9**
30 August 2007 Purchased goods of Rs.15,000 from Mr. Imran on credit. **10**
30 August 2007 Sold goods for Rs.15,000 on credit to Ms. Zeba. **11**
31 August 2007 Fauzia drew Rs.5,000 out of the business bank account for personal use. **12**

Fauzia wants to prepare the trial balance for her business for the month of August 2007

Figs 6.5 to 6.15 show the accounts of Fauzia Cosmetics Shop, reflecting the above transactions.

ایک درست ٹرائل بیلنس میں Debit (ڈیبٹ) کے خانے کی میزان Credit (کریڈٹ) کے خانے کے برابر ہوگی جیسا کہ اوپر خاکہ نمبر 6.4 میں دکھایا گیا ہے۔ اگر دونوں میزانوں میں فرق ہو تو اس کی وجہ ذیل کی وجوہات میں سے ایک ہو سکتی ہے۔

☆ Debit (ڈیبٹ) اور Credit (کریڈٹ) خانوں کی میزان صحیح نہیں لگائی گئی۔

☆ انفرادی اکاؤنٹس کے کلوزنگ بیلنسز صحیح نہیں نکالے گئے مثال کے طور پر اوپر کے خاکہ نمبر 6.2 کے کلوزنگ بیلنس اگر غلط طور پر 5,000 روپے کی بجائے 4,500 روپے نکالے گئے ہوں تو خاکہ نمبر 6.4 کے دونوں خانے آپس میں نہیں ملیں گے۔

☆ اثاثوں، اخراجات، آمدنی یا قرضہ جات کو غلط خانوں میں لکھ دیا گیا مثلاً قرض داروں کے کلوزنگ بیلنس یا فروخت واپسی کو Credit (کریڈٹ) کے خانے میں لکھ دیا جائے یا قرض خواہوں کے کلوزنگ بیلنس کو Debit (ڈیبٹ) کے خانے میں لکھ دیا جائے۔ اس طرح خاکہ نمبر 6.4 کے دونوں خانے آپس میں نہیں ملیں گے۔

☆ ٹرانزیکشنز کو انفرادی اکاؤنٹس میں درست طور پہ درج نہیں کیا گیا مثلاً ایک ادارہ اگر 4524 روپے کا مال خریدتا ہے لیکن اِسے خریدا کاؤنٹ میں 4254 روپے لکھ دیتا ہے تو اس سے کلوزنگ بیلنس اصل کلوزنگ بیلنس سے 270 روپے کم ہو جائے گا اور پھر اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ٹرائل بیلنس کے Debit (ڈیبٹ) کے خانے کی میزان Credit (کریڈٹ) کے خانے کی میزان کے برابر نہ ہوگی۔

اکاؤنٹنگ کی روایت کے عموجب انوینٹری کے کلوزنگ بیلنس کو ٹرائل بیلنس میں نہیں دکھایا گیا۔

مثال نمبر 11

ماہ اگست 2007 کے دوران میں کی گئی فوزیہ کا سمیٹکس شاپ نے مندرجہ ذیل ٹرانزیکشنز کیں:

01 اگست 2007 __ فوزیہ نے -/50,000 روپے نقد سے اپنا کاروبار شروع کیا۔ (1)

03 اگست 2007 __ مسٹر عمران سے -/15,000 روپے نقد میں کاسمیٹکس کا مال خریدا۔ (2)

05 اگست 2007 __ مسز فریحہ کو -/25,000 روپے نقد میں مال فروخت کیا۔ (3)

07 اگست 2007 __ مسٹر عمران سے -/10,000 روپے کے ادھار پر مال خریدا۔ (4)

10 اگست 2007 __ اُس نے اپنے ملازمین کو -/20,000 روپے کی تنخواہیں نقد ادا کیں۔ (5)

15 اگست 2007 __ -/15,000 روپے کی نقد رقم بینک اکاؤنٹ میں منتقل کی۔ (6)

17 اگست 2007 __ -/12,000 روپے دکان کا کرایہ ادا کیا۔ (7)

22 اگست 2007 __ -/12,000 روپے کا سامان مسز زیبا کو ادھار فروخت کیا۔ (8)

27 اگست 2007 __ -/5,000 روپے کے یوٹیلٹی بل اپنے بینک اکاؤنٹ کے ذریعے ادا کئے۔ (9)

30 اگست 2007 __ مسٹر عمران سے -/15,000 روپے کا سامان ادھار خریدا۔ (10)

30 اگست 2007 __ -/15,000 روپے کا سامان مسز زیبا کو ادھار فروخت کیا۔ (11)

31 اگست 2007 __ فوزیہ نے اپنے بینک اکاؤنٹ سے -/5,000 روپے اپنے ذاتی استعمال کے لئے نکلوائے۔ (12)

فوزیہ اپنے کاروبار کا ماہ اگست کا ٹرائل بیلنس تیار کرنا چاہتی ہے۔

خاکہ نمبر 6.5 تا 6.15 فوزیہ کا سمیٹکس شاپ کے اکاؤنٹس کو ظاہر کرتے ہیں جن میں مندرجہ بالا ٹرانزیکشنز کو منعکس کیا گیا ہے۔

Figure 6.5

FAUZIA COSMETICS SHOP
Cash Book

Folio No. 001

CASH DEPOSITED / **CASH WITHDRAWN**

	Date	Details	Rupees	Date	Details	Rupees	
	1.8.07	Opening balance	0				
1	1.8.07	Fauzia brings cash (capital)	50,000	3.8.07	Purchased cosmetics	15,000	2
3	5.8.07	sales to Ms. Fareeha	25,000	10.8.07	Paid salaries	20,000	5
				15.8.07	Transferred to bank account	15,000	6
				17.8.07	Paid rent to landlord	12,000	7
	Total		**75,000**	**Total**		**62,000**	
				31.8.07	**Closing balance**	**13,000**	

Closing balance is Rs. 13,000 A

Figure 6.6

FAUZIA COSMETICS SHOP
Bank Account
Bank Al Habib Limited Gulberg II Branch Current Account No. 1234

Folio No. 001

CASH DEPOSITED / **CASH WITHDRAWN**

	Date	Details	Rupees	Date	Details	Cheque No.	Rupees	
	1.8.07	Opening balance	0					
6	15.8.07	Deposit cash	15,000	27.8.07	Paid utility bills	2411	5,000	9
				31.8.07	Drawings	2411	5,000	12
	Total		**15,000**	**Total**			**10,000**	
				31.8.07	**Closing balance**		**5,000**	

Closing balance is Rs. 5,000 B

Figure 6.7

FAUZIA COSMETICS SHOP
Drawings Account

Folio No. 001

	Date	Particulars	Amount
12	31 August 2007	Drawings of Ms. Fauzia	5,000
	31 August 2007	Closing balance	**5,000**

Closing balance is Rs. 5,000 C

خاکہ 6.5

فوزیہ کاسمیٹکس شاپ

کیش بُک

وصولی کیش | ادائیگی کیش | صفحہ نمبر 001

	تاریخ	تفصیلات	روپے	تاریخ	تفصیلات	روپے	
						15,000	
1	1.8.07	فوزیہ کیش (سرمایہ) لاتی ہے	50,000	10.8.07	ادائیگی تنخواہ	20,000	2
3	5.8.07	مسز فریحہ کو فروخت	25,000	15.8.07	بینک اکاؤنٹ میں منتقلی	15,000	5
				17.8.07	مالک (دکان) کو کرایہ ادا کیا	12,000	6
	میزان		75,000	میزان		62,000	7
				31.8.07	کلوزنگ بیلنس	13,000	

کلوزنگ بیلنس -/13,000 روپے ہے۔ **A**

خاکہ نمبر 6.6

فوزیہ کاسمیٹکس شاپ

بینک اکاؤنٹ

بینک الحبیب لمیٹڈ گلبرگ II برانچ ۔ کرنٹ (چلتا) اکاؤنٹ نمبر 1234

کیش (نقد) جمع | کیش (نقد) نکلوایا | صفحہ نمبر 001

	تاریخ	تفصیلات	روپے	تاریخ	تفصیلات	چیک نمبر	روپے	
	1.8.07	اوپننگ بیلنس	0					
6	15.8.07	نقدی جمع	15,000	27.8.07	ادائیگی یوٹیلیٹی بلز	2411	5,000	9
				31.8.07	ذاتی استعمال کے لئے نکلوائی گئی رقوم	2411	5,000	12
	میزان		15,000	میزان			10,000	
				31.8.07	کلوزنگ بیلنس		5,000	

کلوزنگ بیلنس -/5,000 روپے ہے۔ **B**

خاکہ نمبر 6.7

فوزیہ کاسمیٹکس شاپ

ڈرائنگز اکاؤنٹ

صفحہ نمبر 001

	تاریخ	کوائف	رقم
12	31 اگست 2007	مسز فوزیہ نے رقم نکلوائی	5,000
	31 اگست 2007	کلوزنگ بیلنس	5,000

کلوزنگ بیلنس -/5,000 روپے ہے۔ **C**

Figure 6.8

FAUZIA COSMETICS SHOP
Capital Account

Folio No. 001

Date	Particulars	Amount
1 August 2007	Cash for business start-up	50,000
31 August 2007	**Closing balance**	**50,000**

Closing balance is Rs. 50,000 D

Figure 6.9

FAUZIA COSMETICS SHOP
Purchase Account

Folio No. 002

	Date	Party	Detail of Purchase	Unit Price	Total Amount	Mode of Receipt
2	3 August 2007	Mr. Imran	Purchased cosmetics	—	15,000	Cash
4	7 August 2007	Mr. Imran	Purchased cosmetics	—	10,000	Credit
10	30 August 2007	Mr. Imran	Purchased cosmetics		15,000	Credit
	TOTAL PURCHASES				**40,000**	

Closing balance is Rs. 40,000 E

Figure 6.10

FAUZIA COSMETICS SHOP
Sales Account

Folio No. 003

	Date	Party	Detail of Purchase	Unit Price	Total Account	Mode of Receipt
3	5 August 2007	Ms. Fareeha	Sold goods	—	25,000	Cash
8	22 August 2007	Ms. Zeba	Sold goods	—	12,000	Credit
11	30 August 2007	Ms. Zeba	Sold goods		15,000	Credit
	TOTAL SALES				**52,000**	

Closing balance is Rs. 52,000 F

خاکہ نمبر 6.8

فوزیہ کاسمیٹکس شاپ

کیپٹیل (سرمایہ) اکاؤنٹ

صفحہ نمبر 001

تاریخ	کوائف	رقم
یکم اگست 2007	کاروبار شروع کرنے کیلئے نقد رقم	50,000
31 اگست 2007	کلوزنگ بیلنس	50,000

کلوزنگ بیلنس -/50,000 روپے ہے۔ **D**

خاکہ نمبر 6.9

فوزیہ کاسمیٹکس شاپ

پرچیز (خرید) اکاؤنٹ

صفحہ نمبر 002

	تاریخ	پارٹی	تفصیل خرید	فی اکائی قیمت	کل قیمت	طریقہ ادائیگی
2	3 اگست 2007	مسٹر عمران	خرید کاسمیٹکس	—	15,000	نقد
4	7 اگست 2007	مسٹر عمران	خرید کاسمیٹکس	—	10,000	ادھار
10	30 اگست 2007	مسٹر عمران	خرید کاسمیٹکس		15,000	ادھار
	کل خریداری				40,000	

کلوزنگ بیلنس -/40,000 روپے ہے۔ **E**

خاکہ نمبر 6.10

فوزیہ کاسمیٹکس شاپ

سیلز (فروخت) اکاؤنٹ

صفحہ نمبر 003

	تاریخ	پارٹی	تفصیل خرید	فی اکائی قیمت	کل قیمت	طریقہ ادائیگی
3	5 اگست 2007	مسز فریحہ	مال فروخت	—	25,000	نقد
8	22 اگست 2007	مسز زیبا	مال فروخت	—	12,000	ادھار
11	30 اگست 2007	مسز زیبا	مال فروخت		15,000	ادھار
	کل فروخت				52,000	

کلوزنگ بیلنس -/52,000 روپے ہے۔ **F**

Figure 6.11

FAUZIA COSMETICS SHOP

Trade Creditor Account - Mr. Imran

Folio No. 001

	Date	Purchase / Purchase Return Account Folio No.	Detail	Unit Price	Total Amount a	Amount Received b	Mode (Cash / Bank)	Folio No.	Net Payable c=a-b
				Rs.	Rs.	Rs.			Rs.
4	7 August 2007	002	Purchased cosmetics	—	10,000	—	—	—	10,000
10	30 August 2007	002	Purchased cosmetics		15,000				25,000

Closing balance is Rs. 25,000 G

Figure 6.12

FAUZIA COSMETICS SHOP

Trade Debtor Account - Ms. Zeba

Folio No. 001

	Date	Sales / Sales Return Account Folio No.	Detail	Unit Price	Total Amount a	Amount Received b	Mode (Cash / Bank)	Folio No.	Net Payable c=a-b
				Rs.	Rs.	Rs.			Rs.
8	22 August 2007	003	Cosmetics sold	—	12,000	—	—	—	12,000
11	30 August 2007	003	Cosmetics sold	—	15,000	—	—	—	27,000

Closing balance is Rs. 27,000 H

Figure 6.13

FAUZIA COSMETICS SHOP
Salaries Account

Folio No. 001

	Date	Particulars	Account
5	10 August 2007	Cash paid for salaries	20,000
	31 August 2007	Closing balance	20,000

Closing balance is Rs. 20,000 I

خاکہ نمبر6.11

فوزیہ کاسمیٹکس شاپ

کاروباری قرض خواہ کا اکاؤنٹ ——مسٹر عمران

صفحہ نمبر 001

	تاریخ	خرید/واپسی خریدا کاؤنٹ	تفصیل	فی اکائی قیمت	کل رقم (ا)	رقم وصول (ب)	طریقہ نقد یا بینک	صفحہ نمبر	کل واجب الادا ج=ا-ب
		صفحہ نمبر		روپے	روپے	روپے			روپے
4	7اگست2007	002	خرید کاسمیٹکس	—	10,000	—	—	—	10,000
10	30اگست2007	002	خرید کاسمیٹکس	—	15,000	—	—	—	25,000

کلوزنگ بیلنس -/25,000روپے ہے۔ **G**

خاکہ نمبر6.12

فوزیہ کاسمیٹکس شاپ

کاروباری قرض دار کا اکاؤنٹ ——مسز زیبا

صفحہ نمبر 001

	تاریخ	خرید/واپسی خریدا کاؤنٹ	تفصیل	فی اکائی قیمت	کل رقم (ا)	رقم وصول (ب)	طریقہ نقد یا بینک	صفحہ نمبر	کل واجب الادا ج=ا-ب
		صفحہ نمبر		روپے	روپے	روپے			روپے
8	22اگست2007	003	کاسمیٹکس فروخت	—	12,000	—	—	—	12,000
11	30اگست2007	003	کاسمیٹکس فروخت	—	15,000	—	—	—	27,000

کلوزنگ بیلنس -/27,000روپے ہے۔ **H**

خاکہ نمبر6.13

فوزیہ کاسمیٹکس شاپ

تنخواہ کا اکاؤنٹ

صفحہ نمبر 001

	تاریخ	کوائف	رقم
5	10اگست2007	تنخواہوں کی نقد ادائیگی	20,000
	31اگست2007	کلوزنگ بیلنس	20,000

کلوزنگ بیلنس -/2,000روپے ہے۔ **I**

Figure 6.14

FAUZIA COSMETICS SHOP Rent Account Folio No. 001		
Date	Particulars	Amount
17 August 2007	Cash paid for rent	12,000
31 August 2007	**Closing balance**	**12,000**

Closing balance is Rs. 12,000 J

Figure 6.15

FAUZIA COSMETICS SHOP Utilities Account Folio No. 001		
Date	Particulars	Amount
27 August 2007	Payment of utilities by cheque	5,000
31 August 2007	**Closing balance**	**5,000**

Closing balance is Rs. 5,000 K

All the closing balances mentioned above in Figs 6.5 to 6.15 are used to extract the trial balance as shown in Fig. 6.16 below. All the closing balances above are indicated with capital letters and highlighted in yellow for cross-referencing to the trial balance shown below.

Figure 6.16

FAUZIA COSMETICS SHOP
Trial balance as at 31 August 2007

Account Title		**Debit Amount (Rs)**	**Credit Amount (Rs)**
Cash		A 13,000	—
Bank		B 5,000	—
Salaries expense		I 20,000	—
Rent expense		J 12,000	—
Purchases		E 40,000	—
Trade debts		H 27,000	—
Trade creditors		—	G 25,000
Utilities expense		K 5,000	—
Capitals		—	D 50,000
Drawings		C 5,000	—
Sales		—	F 52,000
Total		**127,000**	**127,000**

خاکہ نمبر 6.14

تاریخ	کوائف	رقم
	فوزیہ کاسمیٹکس شاپ **کرایہ اکاؤنٹ**	صفحہ نمبر 001
تاریخ	کوائف	رقم
17 اگست 2007	کرائے کی نقد ادائیگی	12,000
31 اگست 2007	کلوزنگ بیلنس	12,000

کلوزنگ بیلنس -/12,000 روپے ہے۔ J

خاکہ نمبر 6.15

تاریخ	کوائف	رقم
	فوزیہ کاسمیٹکس شاپ **یوٹیلٹی اکاؤنٹ**	صفحہ نمبر 001
27 اگست 2007	ادائیگی یوٹلٹی بلز بذریعہ چیک	5,000
31 اگست 2007	کلوزنگ بیلنس	5,000

کلوزنگ بیلنس -/5,000 روپے ہے۔ K

اوپر کے خاکوں 6.5 تا 6.15 میں بیان کردہ کلوزنگ بیلنسز کو ٹرائل بیلنس نکالنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے جیسا کہ نیچے خاکہ نمبر 6.16 میں دکھایا گیا ہے اوپر کے تمام کلوزنگ بیلنسز کو بڑے حروف میں ظاہر کیا گیا ہے اور انہیں زرد رنگ سے واضح بھی کیا گیا ہے تا کہ اسے نیچے دیئے گئے ٹرائل بیلنس کے ساتھ ملایا جا سکے۔

خاکہ نمبر 6.16

فوزیہ کاسمیٹکس شاپ

ٹرائل بیلنس بتاریخ 31 اگست 2007

عنوان اکاؤنٹ		ڈیبٹ رقم روپے	کریڈٹ رقم روپے
کیش / نقد		A 13,000	—
بینک		B 5,000	—
اخراجات تنخواہ		I 20,000	—
اخراجات کرایہ		J 12,000	—
خریداری		E 40,000	—
تجارتی مقروض		H 27,000	—
تجارتی قرض خواہاں		G 25,000	—
یوٹیلٹی اخراجات		—	—
سرمایہ		K 5,000	D 50,000
نکلوائی گئی رقوم / ذاتی اخراجات		D 50,000	—
فروخت		C 5,000	F 52,000
میزان		127,000	127,000

CHAPTER ROUND-UP

1. A trial balance is a list containing the closing balances of all the accounts maintained by a business at a particular instance.

2. A trial balance has two columns; the lefthand-side column is called the 'Debit column' and right hand side column is called the 'Credit column'.

3. Closing balances of assets and expenditures are written under the 'Debit' column while the closing balances of liability and income accounts are written under the 'Credit' column.

4. The total of the 'Debit' column should be equal to the total of the 'Credit' column.

1۔ٹرائل بیلنس ان تمام اکاؤنٹس کے کلوزنگ بیلنسز کی لسٹ ہوتی ہے جنہیں ایک ادارہ ایک مخصوص وقت پر تیار کرتا ہے۔

2۔ٹرائل بیلنس کے دو خانے ہوتے ہیں ۔ بائیں ہاتھ کے خانے کو Debit Column (ڈیبٹ کالم) کہا جاتا ہے اور دائیں ہاتھ کے خانے کو Credit Column (کریڈٹ کالم) کہا جاتا ہے۔

3۔اثاثوں کے کلوزنگ بیلنسز اور اخراجات کو Debit Column (ڈیبٹ کالم) میں جبکہ لائبلٹی اور آمدنی کے کلوزنگ بیلنسز کو Credit Column (کریڈٹ کالم) میں لکھا جاتا ہے۔

4۔Debit Column (ڈیبٹ کالم) کی میزان Credit Column (کریڈٹ کالم) کی میزان کے برابر ہونی چاہیے۔